قدیم فاضل دیوبند حضرت مولانا عبدالغنی رحمۃ اللہ علیہ کی المناک جدائی

حضرت مولانا عبدالغنیؒ کی اچانک وفات سے پاکستان میں تقسیم سے قبل فارغ التحصیل ہونے والے فضلاء دارالعلوم دیوبند کی صف دست اجل نے تقریباً لپیٹ دی ہے۔ حضرت مولانا عبدالغنیؒ بھی ان آخری ٹمٹماتے چراغوں میں سے ایک تھے جو اس گئے گزرے قحط الرجال کے دور اور شب گزیدہ سحر میں روشنی و امید کا سہارا تھے۔ آپ ان بزرگ شخصیات میں سے تھے جنہیں دیکھ کر اللہ تعالیٰ پر ایمان و یقین میں مزید پختگی آتی ہے۔ ہم جیسے کم نصیب طالبعلموں نے نہ تو شیخ العرب والعجم حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ کو دیکھا تھا اور نہ ہی نابغہ روزگار حضرت مولانا انور شاہ کشمیریؒ کو سنا تھا، اور نہ ہی حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ کا فیض حاصل کیا تھا۔ ہم جیسوں کیلئے ان کے فیض یافتہ شاگرد ہی ماہ شب چار دہم تھے۔ افسوس صد افسوس! ایک ایک کرکے سارے چراغ بجھ گئے۔ اپنے بزرگوں اور اکابرین کی صحبتوں سے محرومی کے داغوں سے سینے بھر گئے ہیں اور نگاہوں سے وہ سب کچھ مٹ گیا ہے جو ان کے نورانی اور شیشہ صفت چہروں میں ہمیں اکابرین دیوبند کا پَرتو نظر آتا تھا۔

جان کر منجملہ خاصانِ میخانہ مجھے　　مدتوں رویا کریں گے جام و پیمانہ مجھے

آپ علاقہ چھچھ کے معروف اور بزرگ ترین شخصیات میں سے تھے۔ آپ کی شخصیت سادگی و متانت کا بھرپور مرقع تھی۔ طبیعت میں نفاست کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ اسی طرح اکابرین کی ایک بڑی صفت عجز و انکساری و تواضع بھی آپ کی نمایاں خصوصیت تھی۔ آپ کو دارالعلوم حقانیہ اور حضرت مولانا عبدالحقؒ سے بڑی عقیدت و محبت تھی اور ہم جیسے چھوٹوں کیساتھ بھی آپ ہمیشہ شفقت سے پیش آتے تھے، جو آپ کے بڑے پن کا واضح ثبوت تھا۔ آپ کو اللہ نے علمی اور تدریسی صلاحیتوں سے خوب خوب نوازا تھا۔ تقریباً پون صدی تک درس و تدریس کی بھرپور خدمت کی۔ اللہ نے آپ کو بڑی لمبی عمر عطا کی تھی۔ لیکن آخر کب تک؟ بے قرار سانسیں کمزور جسم و جاں کا ساتھ دیتیں۔ آخر سو برس تک رشد و ہدایت کی کرنیں برسانے والا علمی سورج غروب آفتاب کیساتھ ساتھ فنائے افق کی آغوش میں ہمیشہ ہمیشہ کیلئے سو گیا اور یوں ظلمتِ شب کی سیاہی میں مزید اضافہ ہوگیا۔ ع　اک چراغ اور بجھا اور بڑھی تاریکی

پاکستان میں قدیم فضلائے دارالعلوم دیوبند کا سلسلۃ الذہب آنکھوں سے اوجھل ہونے والا ہے۔ ہمارے خاندان کے بزرگ اور حضرت والد صاحب مدظلہ کے ماموں حضرت مولانا عبدالحنان صاحب مدظلہ جو حضرت مولانا عبدالغنیؒ کے دارالعلوم دیوبند میں طالب علمی سے لیکر آخر تک بڑے بے تکلف دوست اور منہ بولے بھائی تھے، آپ اس سلسلے کی تقریباً آخری کڑیوں میں سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں ہماری سرپرستی کیلئے ان کی عمر و صحت میں برکت عطا فرمائے اور انکا سایہ عافیت ہمارے سروں پر دراز ہو۔ اور حضرت مولانا مرحوم کو اپنے اساتذہ کیساتھ اعلیٰ علیین میں جمع فرمائے۔ امین۔